بنیاد پرست : عبدالواحد بیگ
ملتان

آدھا تیتر اور آدھا بٹیر.... نہیں چلے گا

پہلے بات کو تولو ، پھر مُنہ سے بولو

روزنامہ جنگ لاہور جمعہ ۳ مئی ۱۹۹۱ء کے صفحۂ اوّل پر وزیرِ اعظم کا ایک بہکا ہوا مضمون پڑھ کر بہت دُکھ ہُوا کہ :

" شریعت بِل کا مقصد خواتین کو گھروں میں بٹھانا نہیں ۔ انہیں خدا اور رسول کی طرف سے عطا کردہ مقام دیا جائے گا ۔ خواتین اسمبلیوں میں ضرور جائیں گی اور مَردوں کے شانہ بشانہ کام کریں گی ۔"

مطلب ظاہر ہے کہ عورت کو دینِ فطرت سے بیزار اور نمائشِ حُسن کا اشتہار بنا دینا ہے ۔ خُدا جانے وہ کون سا میدان اور مقام ہے مَردوں کے شانہ بشانہ کام کرنے کا ؟ یہ کس قدر احسان فراموشی ہے کہ جس شہنشاہِ حقیقی عزّ اسمہ نے کسی کو چند روزہ اقتدار اور حکمرانی کے اختیارات سے نوازا ہے تو وہی " ذاتِ شریف " شریعت کے اٹل قانون کے خلاف بیان بازی کرے ۔ سب سے زیادہ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ یہ گفتگو وہ لوگ کر رہے ہیں جو شریعت بِل کے نفاذ کے دعوے کے بل بوتے پر اقتدار کے سنگھاسن پر براجمان ہوئے مگر جب نفاذِ شریعت کا لمحہ آیا تو بولی ٹھولی بدل گئی ۔ اور وہ ادائے فرض و ایفائے عہد سے پہلو تہی اور براہِ فرار اختیار کر رہے ہیں ۔

خدا سے ڈرو ، مکر و فریب سے کام نہ لو
یا اسلام پہ چلنا سیکھو یا اسلام کا نام نہ لو
(ظہیر نیاز بیگی)

اللہ تعالیٰ نے خاندانِ نبوت کو خطاب کرتے ہوئے امہات المومنین کو ارشاد فرمایا:

گھروں میں بیٹھی رہو اور زمانہ جاہلیت کے بناؤ سنگھار نہ دکھاتی پھرو۔ نماز پڑھو،
زکوٰۃ دو ـــــ اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو الخ

(سورۃ الاحزاب پ۲۲ آیت ۳۳)

نام نہاد شریف صاحبان کے لئے مخلصانہ مشورہ ہے کہ "پہلے بات کو تولیں پھر منہ سے بولیں"۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ براہِ راست اللہ تعالیٰ سے عداوت مول لے بیٹھیں۔ ازواج مطہرات کو حکم دیا گیا ہے کہ گھروں میں قرار پکڑیں..... مگر آج اُن کی نام لیوا رُوحانی بیٹیاں بن سنور کر نہ صرف لوگوں کو دعوتِ نظارہ دیتی پھرتی ہیں، بلکہ دعوتِ گناہ دے کر ایمان برباد اور معاشرہ تباہ کرتی پھرتی ہیں ؎

بے پردہ پھر رہی ہیں ہر طرف مسلم زادیاں
ہو رہی ہے رسوا یوں مسلمانوں کی تہذیب - اناللہ وانا الیہ راجعون ط

آزادیٔ نسواں کے نام نہاد دانشور حامیوں سے ایک ہی سوال ہے کہ آزادی کی آخر کوئی حد بھی ہے ـــــ اور کوئی ایسا قانون بھی ہے جس کی پابندی آپ قبول کریں؟

ذرا اقبالؒ کے اس شعر کے آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھیں اور دین کے ساتھ اپنے اعمال کی مطابقت کا جائزہ لیں ؎

بتولِ باش و پنہاں شو ازیں عصر
کہ در آغوشِ شبیرے بگیرے

"شریعت بل" کے محاذ پر"۔ مذہب کے اٹل اصولوں پر رنگ بدلتے زمانے کے مطابق عمل کرانے کا مجوزہ مذموم منصوبہ مسلمانوں کے لئے ہرگز ہرگز قابلِ قبول نہ ہوگا۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

"اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی مت کرو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۰۸)

ماہر القادریؒ کہتے ہیں۔ ؎

وہ مشرق ہو کہ مغرب ہر طرف ہے فتنہ سامانی
نظامِ زیست کو منشورِ قرآں کی ضرورت ہے

ایک اور جگہ معاشرے کی تباہی کے اسباب پر اپنے درد کا یوں اظہار فرمایا ہے ؎

یہ حقیقت ہے کہ انساں کی تباہی میں شریک - فتنۂ رُخ ہی نہیں فتنۂ تصویر بھی ہے۔

(بقیہ صفحہ ۳۴ پر)